احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 12 فروری 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 12 فروری 2015ء 22 ربیع الثانی 1436 ہجری 12 تبلیغ 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 36

عجز و بکا

مرے مولیٰ مری یہ اِک دعا ہے — تری درگاہ میں عجز و بُکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے — زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے — ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تری قدرت کے آگے روک کیا ہے — وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے
عجب محسن ہے تو بحرالایادی — فسبحان الذی اخزی الاعادی

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع وسجود میں دعا کا موقعہ ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کر دو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی۔“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 176)

یادرکھو سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 617)

”جس گناہ کے چھوڑنے میں جو اپنے آپ کو کمزور پاوے۔ اس کو نشانہ بنا کر دعا کرے تو اسے فضل خدا سے قوت عطا ہوگی۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 622)

”وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت توکل، تبتل، سوز وگداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کرلے۔ جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں۔“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 389)

”وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تُند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم ورحیم، حیا والا، صادق وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔“

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222 تا 223)

خوش نصیب لوگ

مکرم محمد خان صاحب ساکن منج تحصیل و ضلع گورداسپور نے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بڑے جوش سے تقریر فرمائی اس تقریر میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ اللہ کے نام پر اپنے لڑکے دیں گے وہ بہت ہی خوش نصیب ہوں گے۔ (سیرت المہدی جلد 4 صفحہ 9)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل فرمائیں۔ امسال داخلے حسب معمول میٹرک اور ایف اے کے امتحانات کے بعد ہوں گے۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2015ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 20 مئی 2015ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2015ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

باقی صفحہ 7 پر

مشعلِ راہ

دورِ خلافت رابعہ میں جماعتی ترقیات کے نظارے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

خلافت رابعہ کا دور آیا۔ پھر دشمن نے کوشش کی کسی طرح فتنہ و فساد پیدا کیا جائے لیکن جماعت ایک ہاتھ پر اکٹھی ہو گئی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا۔ انتخاب خلافت کے ان حالات کے بعد جو بڑی سختی کے چند دن یا ایک آدھ دن تھے دشمن نے جب وہ سکیم ناکام ہوتی دیکھی تو پھر دو سال بعد ہی خلافت رابعہ میں، 84ء میں، پھر ایک اور خوفناک سکیم بنائی کہ خلیفۃ المسیح کو بالکل عضوِ معطّل کی طرح کر کے رکھ دو۔ وہ کوئی کام نہ کر سکے۔ اور جب وہ کوئی کام نہیں کر سکے گا تو جماعت میں بے چینی پیدا ہو گی اور جب جماعت میں بے چینی پیدا ہو گی تو ظاہر ہے وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوتی چلی جائے گی، اس کا شیرازہ بکھرتا چلا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی تدبیر پر اپنی تدبیر کو کیسے حاوی کیا۔ ان کی ہر تدبیر کو کس طرح الٹا کے مارا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وہاں سے نکلنے کے ایسے سامان پیدا فرمائے کہ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ چھپ کے نکلے۔ کھلے طور پر نکلے اور سب کے سامنے نکلے اور کراچی سے دن کے وقت یا صبح شروع وقت کی ہی وہ فلائیٹ تھی۔ بہر حال وہاں کوشش بھی کی گئی کہ روکا جائے لیکن وہاں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی اور وہ نہیں پہچان سکے۔ جماعت میں اس سے بڑی سچائی کی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔

............ہجرت کی ہے تو جو اس وقت سلوک ہوا تھا اس سلوک کی کچھ جھلکیاں ہم نے اس ہجرت کے وقت بھی دیکھیں اور جس سے ہمارے ایمانوں کو مزید تقویت پہنچی ہمارے ایمان مزید مضبوط ہوئے۔ پھر یہاں پہنچ کر بیرونی ممالک میں جماعتوں کو مشنوں کو منظم کرنے کا کام بہت وسعت اختیار کر گیا۔ اور اسی طرح دعوت الی اللہ کا کام بھی بہت وسیع ہو گیا۔ اور پھر لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں جماعت میں داخل ہونا شروع ہو گئے، پھر ایم ٹی اے کا اجراء ہوا، ایک ملک میں تو پلان تھا کہ یہاں خلیفۃ المسیح کی آواز کو روک دیا جائے لیکن ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں وہ آواز پہنچا دی اور دشمن کی تدبیریں پھر نا کام ہو کر ان پر لوٹ گئیں۔ پہلے تو (بیت) اقصیٰ ربوہ میں خلیفۃ المسیح کا خطبہ سنتے تھے اب ہر شہر میں، ہر گاؤں میں، ہر گھر میں یہ آواز پہنچ رہی ہے۔ پھر افریقہ میں خدمت انسانیت کے کام کو اس دور میں بڑی وسعت دی گئی۔ غرض کہ ایک انتہائی ترقی کا دور تھا اور ہر روز جو دن چڑھ رہا تھا وہ ایک نئی ترقی لے کر آ رہا تھا۔ دشمن خیال کرتا ہے یا انسان اپنی سوچ سے بعض اوقات سوچتا ہے کہ یہاں انتہاء ہو گئی اور اب اس سے زیادہ ترقی کیا ہو گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ ایسے نظارے دکھاتا ہے کہ انسان کی سوچ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔

پھر آپ کی وفات کے بعد دشمنوں کا خیال تھا کہ اب تو یہ جماعت گئی کہ گئی اب بظاہر کوئی نظر نہیں آتا کہ اس جماعت کو سنبھال سکے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے سب نے دیکھے۔ بچوں نے بھی اور نوجوانوں نے بھی، مردوں نے بھی اور عورتوں نے بھی اپنے ایمانوں کو مضبوط کیا۔

(روزنامہ الفضل 17۔ اگست 2004ء)

خطبہ نکاح مورخہ 20۔ اپریل 2013ء

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 20۔ اپریل 2013ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ اللہ کرے آج قائم ہونے والے یہ دونوں رشتے ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے بھی ہوں۔ تقویٰ پر چلنے والے بھی ہوں۔ ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنے والے بھی ہوں اور ان میں سے آئندہ نیک نسلیں بھی پیدا ہوں۔ یہ خود بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں اور ان کی آئندہ اولادیں بھی بنیں۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ مدیحہ مبارک چوہدری صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد چوہدری صاحب (کارکن دفتر امیر صاحب یوکے) کا مبرور احمد ابن مکرم منظور احمد صاحب جرمنی کے ساتھ بارہ ہزار یورو حق مہر پر طے ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ مہرین فاطمہ بنت مکرم نعیم احمد قریشی صاحب مرحوم کا ہے جو عزیزم روحان احمد ناصر ابن مکرم ناصر احمد میر صاحب بریڈ فورڈ کے ساتھ دس ہزار پونڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ دلہن کی طرف سے سعید احمد انور صاحب ان کے وکیل ہیں۔

حضور انور نے دونوں نکاحوں کے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا۔ رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب۔ مربی سلسلہ)

☆☆☆☆☆☆☆

تُو فضل کر، تُو رحم کر

تیرے در پر ہیں کھڑے تُو فضل کر، تو رحم کر
ہم کہ عاجز ہیں بڑے تُو فضل کر، تو رحم کر

نفسِ امّارہ کی یُورش سے ہمارا حوصلہ
اے خدا، جب بھی لڑے تُو فضل کر تو رحم کر

امنِ عالم کے لئے دنیا میں انسانوں کے بیچ
جب بھی الجھن آ پڑے تُو فضل کر تو رحم کر

آڑے وقتوں میں ہمیں تُو اپنی نصرت سے نواز
کام کوئی نہ اَڑے تو فضل کر تو رحم کر

آج حق کی راہ میں اور تیری حب و چاہ میں
دَور بے شک ہیں کڑے تو فضل کر تو رحم کر

ایک مالا میں پروئے رکھ ہمیں پروردگار
جیسے موتی ہیں جڑے تُو فضل کر تو رحم کر

باغباں بھی خوش رہے یا رب ہمارے باغ کا
ایک پتہ نہ جھڑے تو فضل کر تو رحم کر

مبارک احمد عابدؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ بنی نوع انسان سے ہمدردی

وہ نادر وجود جس کا دل ہر وقت ہر کسی کی ہمدردی اور خیر خواہی سے بھرا ہوتا تھا

مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سو شفقتیں پیدا کی ہیں۔ ایک شفقت مخلوق کو دی جس سے یہ سب شفقت کے مظاہر تم دنیا میں دیکھ رہے ہو اور ننانوے اپنے پاس رکھیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مخلوق خدا کی عیال ہے۔ پس خدا کو مخلوق میں سے وہ شخص سب سے پیارا ہے جو اس کی عیال یعنی مخلوق سے حسن سلوک کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے انبیاء اور خدا کے برگزیدہ بندوں کی یہ صفت بیان فرمائی کہ ایسے شخص میں ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی ذاتی محبت ہوتی ہے اور دوسری طرف بنی نوع کی ہمدردی اور اصلاح کا بھی ایک عشق ہوتا ہے۔

حضرت نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:۔

رحم کرنے والوں پر خدائے رحمان رحم کرے گا۔ زمین میں بسنے والوں پر رحم کرو تم پر خدائے ذوالعرش رحم کرے گا۔

فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک بدّو آیا اور عرض کی یا رسول اللہ کوئی ایسی چیز بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ فرمایا غلام رشتہ دار پر اپنی عنایات کی بارش کر دو...... اگر یہ بھی نہ کر سکو تو بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور پیاسوں کو پانی پلاؤ۔ اگر یہ بھی نہ کر سکو تو زبان کو قابو میں رکھو اور صرف اچھی بات ہی زبان پر لاؤ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا یاد رکھو ایمان کا دعویٰ عبث ہوگا اگر تمہارا پیٹ بھرا ہوا ہو اور پڑوسی خالی پیٹ ہو۔ اگر صرف اس ایک ارشاد پر ہی عمل ہو تو کیا کوئی شخص ملک میں بھوکے پیٹ سوئے گا۔

عورتوں سے حسن سلوک

اسلام سے قبل عرب میں ہی نہیں دنیا بھر میں عورت کی کوئی سماجی حیثیت نہ تھی۔ اس سے بڑھ کر ستم کیا ہوگا کہ بچی کو زندہ درگور کر دیا جاتا۔ عورت مرد کو مشورہ تک نہ دے سکتی۔ سوتیلی مائیں بھیڑ بکریوں کی طرح ورثہ میں تقسیم کی جاتیں۔ نکاح اور طلاق کے لئے کوئی ضابطہ اور قانون نہ تھا۔ الغرض خدا کی یہ مخلوق کسی عزت کی مستحق نہ سمجھی جاتی تھی۔ معاشرہ میں اس کا کوئی مقام نہ تھا۔ اس کا کوئی حق نہ تھا۔ آنحضرت ﷺ اس جنس کے محسن بن کر آئے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ان احسانات کو یاد کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن
جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں
جب دنیا میں تو آتی تھی
جس طرح جنا ہے سانپ کوئی
یوں ماں تیری گھبراتی تھی
وہ رحمت عالم آتا ہے
تیرا حامی ہو جاتا ہے
تو بھی انساں کہلاتی ہے
سب حق تیرے دلواتا ہے
بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

رسول اللہ کی شفقت ہر طبقہ سے تھی۔ رسول اللہ حقیقی معنوں میں انسان دوست تھے۔ آپؐ انسانیت کا احترام کرنے والے تھے اور انسان بچہ بھی ہے، غلام بھی ہے، دشمن بھی ہے مظلوم و مقہور بھی تو انسان ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بچیوں کو عار اور جھوٹی عزت کے احساس سے زندہ درگور کر دیتے تھے۔ ایک بار ایک عرب کہیں باہر گیا ہوا تھا اس کی غیر حاضری میں اس کے گھر بچی پیدا ہوئی۔ ماں نے اس کی پرورش کی اور جب خاوند کے آنے کا وقت ہوا تو اسے ظاہر نہ کیا۔ چھپا کر اس پرورش کرتی رہی۔ جب بچی بڑی ہوگئی تو اسے اس خیال سے کہ اب تو اسے دیکھ کر اس کا دل پسیجے گا۔ باپ کے سامنے لائی کہ یہ آپ کی بچی ہے۔ باپ نے اپنی بچی کو دیکھا۔ دل میں ارادہ باندھا جنگل میں باہر جا کر ایک جگہ گہرا گڑھا کھود آیا۔ کسی بہانے ایک دن بچی کو باہر لے گیا۔ گڑھے کے کنارے کھڑا کر کے کہا بیٹی دیکھ یہ کیا ہے پھر اسے گڑھے میں دھکا دے دیا اور اوپر مٹی ڈالنے لگا بچی چلاتی رہی ابا ہائے ابا۔ یہ کیا کر رہے ہو اور ظالم باپ نے مٹی ڈال کر اس معصوم آواز کو ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیا یہ شخص مسلمان ہوا تو اس نے یہ واقعہ رسول اللہ کے سامنے بیان کیا۔ رسول اللہ نے واقعہ سنا تو آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور آپ اتنا روئے کہ دامن تر ہوگیا۔ آپؐ نے فرمایا ظالم تو نے کس طرح یہ فعل کیا جبکہ وہ تجھے پکارتی رہی ہائے ابا کیا کر رہے ہو۔ اس بچی کو زندہ درگور ہونے پر ماں روئی ہوگی جس نے بچی کو جنم دیا تھا یا میرا رحیم کریم آقا۔

نیز فرمایا اگر زمانہ جاہلیت کے کسی فعل کے باعث سزا دی جا سکتی تو تمہیں سزاوار ٹھہراتا۔

بے کس عورت سے شفقت

مسجد نبوی میں ایک حبشی عورت جھاڑو دیا کرتی تھی وہ فوت ہوگئی۔ صحابہؓ نے جنازہ پڑھ کر اسے دفن کر دیا۔ صبح رسول اللہ کو علم ہوا تو افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا مجھے کیوں اطلاع نہ دی پھر صحابہ کے ساتھ اس غریب عورت کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز جنازہ ادا فرمائی۔

جنگ احد کے موقع پر رسول اللہ نے اپنی تلوار ہاتھ لی فرمایا کون اس کا حق ادا کرے گا؟ کئی خواہش مند تھے کہ یہ اعزاز نصیب ہو۔ ابو دجانہؓ نے ہاتھ آگے بڑھایا اور عرض کی۔ میں اس کا حق ادا کروں گا۔ رسول اللہ نے تلوار ابو دجانہؓ کو عطا فرمائی ابو دجانہؓ نے سر پر سرخ پٹکا باندھا تلوار لہرائی اور دندناتے ہوئے آگے بڑھے۔ ابو دجانہؓ بہت دلیر انسان تھے اور جنگ میں ناز سے چلتے ہوئے آگے بڑھتے۔ رسول اللہ نے فرمایا خدا کو یہ چال پسند نہیں مگر ایسے موقعوں پر۔ حضرت زبیر کہتے ہیں میں نے کہا آج میں دیکھوں گا ابو دجانہؓ اس تلوار کا حق کیسے ادا کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے دیکھا ابو دجانہؓ جدھر جاتا ہے موت بکھیرتا جاتا ہے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ کوئی اس کے سامنے آیا ہو اور وہ بچ گیا ہو۔ حتیٰ کہ ایک دفعہ وہ کفار کی صفوں کو چیرتا ہوا عقب میں جانکلا اور کفار کے لشکر کے سردار ابوسفیان کی بیوی ہندہ کے سر پر ابو دجانہؓ کی تلوار چمکی۔ ہندہ مدد کے لئے چیخی لیکن موت اتنی مہلت کہاں دے سکتی تھی کہ کوئی مدد کو پہنچ سکے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ ابو دجانہؓ نے ہاتھ روک لیا۔ میں نے بعد میں پوچھا ابو دجانہؓ تم نے یہ کیا کیا؟ حضرت ابو دجانہؓ نے جواب دیا محمدؐ رسول اللہ کی تلوار تھی میں نے نہ چاہا کہ یہ تلوار کسی عورت کے خون میں نہائے۔ زبیرؓ کہتے ہیں میں سمجھ گیا کہ رسول اللہ کی تلوار کا حق ابو دجانہ نے ادا کر دیا۔

زاہرؓ سے محبت کا انداز

ایک بار آپؐ بازار تشریف لے گئے وہاں آپؐ کا ایک غریب ساتھی حضرت زاہرؓ مزدوری کر رہا تھا۔ پسینہ سے شرابور۔ رسول اللہ نے دبے پاؤں جا کر پیچھے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔ اس غریب بے کس نے سوچا ''مجھ سے کون پیار کر سکتا ہے''۔ پھر خیال آیا کہ حضرت محمدؐ کے سوا کوئی نہیں۔ اب جب اس نے یہ دیکھا کہ آقا ایک خادم سے پیار کر رہا ہے تو یہ بھی اپنا جسم رسول اللہ سے ملنے لگا۔ کرمہائے تو مارا کرد گستاخ والا معاملہ تھا کہ مہربان کی مہربانیاں شوخی کا باعث بنیں۔ اب جب راز و نیاز ہونے لگے تو رسول اللہ نے فرمایا بھئی میرا ایک غلام ہے۔ بیچنا چاہتا ہوں کوئی خریدار ہے۔ حضرت زاہرؓ کو اپنی حیثیت کا احساس ہوا۔ کہنے لگا یا رسول اللہ میرا خریدار کون ہو سکتا ہے۔ اسے اپنی بے بضاعتی کا خیال آیا تو میرے آقا نے فرمایا زاہر یہ تو نے کیا کہا تمہارا خریدار خود عرش کا خدا ہے۔

جو پیار کی کیفیت اس واقعہ میں نظر آتی ہے۔ وہ وہی ہے جو ماں اپنے بچے سے کرتی ہے۔

غلاموں کی دلداری

عرب کے معاشرہ میں غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک کیا جاتا تھا۔ یہ بازاروں اور منڈیوں میں بکتے تھے اور انسان ہوتے ہوئے بھی انسانیت کے دائرہ سے باہر سمجھے جاتے تھے۔ آنحضرت ﷺ ان کے لئے رحمت بن کر آئے اور ان کو معاشرہ میں ایسا مقام عطا فرمایا کہ آقا و غلام ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے۔ ان غلاموں کے مالک جو خود کھاتے ان کو کھلاتے جو خود پہنتے وہی ان کو پہناتے حتیٰ کہ یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ غلام سوار ہے اور آقا یا مالک پیدل چل رہا ہے۔

حضرت ابومسعود بدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے کسی بات پر اپنے غلام کو مارا تو اس پر آپؐ نے فرمایا:

ابومسعود تمہارے سر پر ایک خدا ہے جو تمہارے متعلق اس سے بہت زیادہ طاقت رکھتا ہے جو تم اس غلام پر رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خدا کی خاطر اس غلام کو آزاد کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا:

اگر تم ایسا نہ کرتے تو جہنم کی آگ تمہارے منہ کو جھلستی۔

آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری لمحات میں بھی غلاموں کو یاد رکھا۔ اس وقت آپ کی بیویاں بھی موجود تھیں۔ بچیاں بھی تھیں اور عزیز و اقارب بھی تھے اور آپ کے محبوب صحابہؓ بھی تھے لیکن اس وقت آپ کو اگر کوئی یاد آیا تو غلام یاد آئے۔

نزع کی حالت میں آخری الفاظ جو آپ کی زبان مبارک سے سنے گئے وہ یہ تھے۔

الصلوٰۃ و ماملکت ایمانکم یعنی میری آخری وصیت تم کو یہ ہے کہ نماز اور غلاموں کے متعلق میری تعلیم کو نہ بھولنا۔

آپ نے ان غلاموں کو جو اعزاز بخشا تاریخ عالم میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ وہ بلال حبشی جس کو کفار مکہ تپتی ہوئی ریت پر گھسیٹتے جس کے منہ سے احد احد کی آواز نکلتی۔ اس حبشی غلام کو موذن رسول کا اعزاز ملا۔ پھر یہاں پر بس نہیں کی فتح مکہ کے موقع پر تمام سرداران اور روسا مکہ کے لئے یہ اعلان کیا کہ اگر تم امان چاہتے ہو تو بلال کے جھنڈے تلے آؤ۔ سبحان اللہ آپ نے کیسی عظمت، کیسی شان اور کیسا وقار غلاموں کو عطا فرمایا آج کی مہذب دنیا جو اپنے زعم میں غلاموں کو آزادی دلانے کا دعویٰ کرتی

ہے رسول اللہ ﷺ کے اس نمونہ کی خاک کو بھی نہیں پہنچتی۔

رسولؐ اللہ کا منہ بولا بیٹا زیدؓ تھا جس کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے یہ ایک غلام تھا۔ رسولؐ اللہ نے حضرت زیدؓ کو اپنا منہ بولا بیٹا کہا تھا اور حضرت اسامہؓ حضرت زیدؓ کے بیٹے تھے۔ اپنے نواسے حسینؓ کو ایک زانو پر بٹھالیتے اور اسامہ کو دوسرے پر اور دونوں کو سینہ سے لگا کر بھینچتے اور فرماتے اللہ میں ان سے پیار کرتا ہے تو بھی ان سے محبت کیجئیو۔

حضرت اسامہؓ کا ناک خود صاف فرماتے۔

اپنوں سے محبت تو لوگ کرتے ہیں لیکن غیروں سے اور وہ بھی غلام کی اولاد سے اپنوں کی طرح محبت میرے آقا نے ہی کی۔ اللہ اس شفیق آقا پر ان گنت رحمتیں نازل فرمائے۔

صحابہ سے شفقت و محبت

خدا کے رسول حضرت محمد مصطفیٰؐ تو رحمت مجسم تھے خود خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے آپ نرم دل اور نرم خو ہوئے اور اس کی وجہ سے لوگ آپ کے گرد پروانوں کی طرح اکٹھے ہوگئے۔

آپ کی رحمتوں کو محسوس کرنے والی ایک ہستی نے کہا کہ مخلوق نے جو شفقت اور رحمت آپ کی دیکھی وہ کسی نے ماں سے بھی نہیں پائی۔ آپؐ صحابہ کے لئے شفیق ماں کی طرح تھے۔ اس شفقت کو محسوس کرنے والے ایک عاشق صادق نے آپ کے اس وصف کو یوں بیان فرمایا: ؎

آن ترحم ہا کہ خلق از دے بدید
کس ندیدہ در جہاں از مادرے

ایک بار آپ کے ایک ساتھی حضرت سعد بن عبادہؓ بیمار پڑ گئے۔ رسولؐ اللہ ان کے گھر عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کی تکلیف دیکھ کر آپ آبدیدہ ہوگئے۔ آپ کو روتے دیکھا تو صحابہؓ کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ پڑے۔

درویشان مسجد نبوی سے محبت

مکہ میں کچھ ایسے مسلمان بھی تھے جن سے کسی کی قرابت داری نہ تھی۔ غریب اور بے کس لوگ مسجد نبوی میں ہی رہتے۔ لوگ کھجوروں کے خوشے لا کر لٹکا دیتے۔ کھجوریں پک کر گرتیں یہ کھالیتے۔ یہ لوگ اصحاب صفہ کہلاتے تھے۔ درویش قسم کے لوگ تھے ایک دن رسولؐ اللہ نے ایک مشہور صحابی حضرت ابوہریرہؓ کو جو بھوک نے تنگ کیا تو مسجد کی راہ میں کھڑے ہوگئے۔ حضرت ابوبکرؓ کا ادھر سے گزر ہوا تو اس آیت کے معنے پوچھے جس میں غریبوں، مسکینوں کو کھانا کھلانے کی تاکید تھی۔ حضرت ابوبکرؓ نے معنی بتائے اور چل دیئے۔ لیکن حضرت ابوہریرہؓ کا مسئلہ حل نہ ہوا کہ وہ آیت کی عملی تفسیر چاہتے تھے پھر حضرت عمرؓ گزرے ان سے بھی حضرت ابوہریرہؓ نے معنی پوچھے وہ بھی ان کا منشاء نہ سمجھے معنی بتلائے اور چل دیئے۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ابوہریرہؓ کے آقاؐ کا گزر ہوا۔ صاحب بصیرت آقاؐ نے دیکھتے ہی فرمایا ابوہریرہ کو بھوک نے ستایا ہے۔ عرض کی ہاں یارسولؐ اللہ فرمایا آؤ میرے ساتھ اور حضرت ابوہریرہؓ کو ساتھ لے کر گھر کی جانب چل دیئے۔ کسی نے دودھ کا پیالہ پیش کیا۔ فرمایا ابوہریرہ جاؤ اصحاب صفہ کو بلالاؤ۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں مجھے خیال آیا میں تو رہا بھوکے کا بھوکا۔ وہ آگئے تو پیالے میں سے مجھے کیا ملے گا لیکن رسولؐ اللہ کا حکم تھا "مرتا کیا نہ کرتا" ان کو بلالایا۔ اب مجھے خیال آیا کہ رسولؐ اللہ پہلے مجھے پینے کا ارشاد فرمائیں گے اور میں پیٹ بھرلوں گا۔ لیکن آپؐ نے فرمایا ابوہریرہ ان کو پیالہ دو یہ پیئیں۔ رسولؐ اللہ ایک کے بعد دوسرے کو پیالہ دینے کا ارشاد فرماتے اور میں دل ہی دل میں کڑھتا کہ مجھے کیا ملے گا جب سب پی چکے تو رسولؐ اللہ نے پیالہ اپنے ہاتھ میں رکھا اور شفیق آقا نے فرمایا ابوہریرہ لو تم پیئو۔ میں نے سیر ہو کر دودھ پیا اور پیالہ منہ سے ہٹا لیا آپ نے فرمایا ابوہریرہ اور پیئو میں نے تعمیل ارشاد میں پھر پیا۔ پھر ارشاد ہوا اور پیئو میں نے اور دودھ پیا اور خوب سیر ہو گیا فرمایا ابوہریرہ اور پیئو۔ میں نے عرض کی اب تو دودھ میرے ناخنوں سے بہنے والا ہے۔ اس کے بعد رسولؐ اللہ نے پیالہ سے خود دودھ نوش فرمایا۔ کہاں یمن کے اوس قبیلہ کا ابوہریرہ اور مسجد میں فروکش درویش جس کا مدینہ میں کوئی رشتہ دار نہیں۔ لیکن حضرت محمد مصطفیٰؐ کا سلوک اور شفقت اس سے وہی تھا جو ماں باپ اپنی اولاد سے کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔

امت سے محبت

ایک بار رسولؐ اللہ نے عید کے موقع پر جانور کی قربانی دی ایک جانور کی گردن پر چھری رکھی اور فرمایا خدایا یہ میری امت کے ان لوگوں کی طرف سے جو قربانی کی طاقت نہیں رکھتے۔ یقیناً آج ہر باپ بھی یہ جذبہ اولاد کے لئے نہیں رکھتا۔

بچوں سے حسن سلوک

رسولؐ اللہ میں کتنی شفقت تھی اس کا اندازہ اس سے کیجئے۔ آپؐ فرماتے ہیں میں نماز پڑھا رہا ہوتا ہوں نماز میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں کہ ماں کو تکلیف ہوگی۔ رسولؐ اللہ سواری پر باہر سے تشریف لاتے اور بچے آپ کو دیکھ کر آگے بڑھتے تو آپؐ ان کو سواری پر اپنے آگے پیچھے بٹھا لیتے۔ ایک بار ایک بدو یعنی دیہات کا رہنے والا صحابی آیا۔ اس نے دیکھا آپؐ بچوں کو پیار کر رہے ہیں۔ اس نے عرض کی کہ حضور میرے تو اتنے بچے ہیں میں نے کبھی کسی سے پیار نہیں کیا۔ آپؐ نے فرمایا اگر خدا نے تمہارے دل سے شفقت لے لی ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں پھر فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ خدا بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

سزا یافتہ پر شفقت

جنگ تبوک میں کچھ صحابہ اپنے تساہل کی وجہ سے جنگ سے پیچھے رہ گئے۔ ان میں سے ایک کعب بن مالک بھی تھے۔ رسولؐ اللہ نے ان کو مقاطعہ کی سزا دی۔ وہ کہتے ہیں میں مسجد میں جاتا۔ رسولؐ اللہ مسجد میں تشریف فرما ہوتے ہیں۔ سلام عرض کرتا اور جا کر نفل شروع کر دیتا اور میں دیکھتا کہ رسولؐ اللہ نظر شفقت سے مجھے دیکھ رہے ہیں۔ جب میں آپ کی طرف دیکھتا تو میرے چہرے سے نظر ہٹا لیتے۔

اللہ اللہ اس سے بھی شفقت عیاں ہے۔ باپ نے بیٹے کی حرکت کی وجہ سے تادیبی کارروائی کی لیکن شفقت بیٹے سے قائم ہے۔ انتظام کے ذمہ دار کو بعض اوقات انتظامی امور میں کسی کو ڈانٹنا ڈپٹنا بھی پڑتا ہے۔ کسی سے متعلق تادیبی کارروائی کرنی پڑتی ہے اور یقیناً رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرنا پڑا لیکن میرے آقا اپنے خدا سے التجا کرتے ہیں۔ اے آسمانی آقا! فرائض کی ذمہ داری میں میں کسی سے ناراض بھی ہوا کسی کو کچھ کہا بھی۔ اللہ میری یہ سب کارروائی ان کے عفو کے سبب اور ان کے لئے رحمت اور قربت کا باعث بنا دے۔

حضرت مصعب بن عمیرؓ ایک صحابی تھے۔ جنہوں نے ناز و نعمت میں زندگی بسر کی تھی۔ جب مدینہ ہجرت کر کے آئے تو مخالفوں نے سب کچھ چھین لیا اب ان کے پاس جسم چھپانے کے لئے کافی لباس بھی نہ ہوتا۔ رسولؐ اللہ ان کو دیکھتے تو آبدیدہ ہو جاتے۔

مدینہ میں مہاجرین میں سے سب سے پہلے فوت ہونے والے صحابی عثمان بن مظعون قریشی تھے۔ وہ فوت ہوگئے تو رسولؐ اللہ نے ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

ایک بار ایک دیہات کا رہنے والا مسلمان آیا۔ وہ بے چارا نہ آداب شہریت سے واقف تھے نہ آداب مسجد سے۔ مسجد نبوی کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا۔ واضح رہے کہ مسجد نبوی اس وقت بھی کافی وسیع تھی۔ اس کا طول 105 فٹ اور چوڑائی نوے فٹ اور عمارت کی اونچائی ساڑھے دس فٹ تھی۔

صحابہ اس کی طرف بڑھے۔ آپؐ نے فرمایا: ایسا مت کرو۔ اسے پیشاب کر لینے دو جب وہ پیشاب سے فارغ ہوا تو فرمایا اس پر پانی بہا دو۔

میرے آقا نے ہر طرف رحمت کے پھول بکھیرے۔ اس نے اس دنیا کے چمنستان میں ہر طرف محبت کے پھول اگائے جس سے اپنوں نے بھی حصہ پایا اور بیگانوں نے بھی، بچوں نے بھی، جوانوں نے بھی، عورتوں نے بھی، غلاموں نے بھی، دوستوں نے بھی اور دشمنوں نے بھی۔ یہ محبت کا کرشمہ تھا کہ آپ کے بعد بلالؓ نے اذان ترک کر دی اور ابوہریرہ آپ کے گھر کو دیکھ کر دھاڑیں مار مار کر روتے تھے اور کہتے تھے میرے دوست محمدؐ نے یوں کہا تھا۔ میرے محبوب نے یوں فرمایا تھا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

لیکن یہ وجدان اور ذوق تب پیدا ہوگا جب ہمارے دل آپ کی محبت سے سرشار ہوں کہ اسی راہ کے سالک نے فرمایا ؎

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

اسیران بدر

جو ستر کفار قیدی بنے، ان میں سے اکثر نے وہیں زر فدیہ ادا کر دیا اور رہا کر دیئے گئے جو رہ گئے ان کو مسلمان مدینہ لے آئے۔

قیدیوں کے بارہ میں رسول کریمؐ کا ارشاد تھا "جو خود کھاؤ ان کو کھلاؤ"۔ چنانچہ ایک جنگی اسیر ابو عزیز جو مصعب بن عمیرؓ کے بھائی تھے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اہل مدینہ پر رحم کرے وہ خود کھجوریں کھاتے تھے یہ وہ غذا تھی جو عرب میں ہر غریب کو میسر تھی اور ہمیں روٹی کھلایا کرتے تھے۔

ان جنگی قیدیوں کو جب مدینہ لائے تو مسجد کے ستونوں کے ساتھ ان کو باندھ دیا گیا اس کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ اس وقت کوئی جنگی کیمپ نہ تھے۔ مسجد ہی ایک جگہ تھی جہاں مسلمانوں کے اہم امور طے ہوتے تھے اور ایک غرض یہ تھی تا مسلمانوں کی عبادات اور اجتماعی زندگی دیکھ کر یہ قیدی اسلام سے آگاہی پا سکیں۔ چنانچہ عباسؓ جو رسولؐ اللہ کے چچا تھے اور اس موقع پر قیدی بنائے گئے تھے ان کو باندھا گیا تو بندھن ذرا سخت ہو گیا اور وہ کراہتے تھے۔ رسولؐ اللہ ان کی تکلیف کی وجہ سے سو نہ سکے جب صحابہؓ کو علم ہوا کہ رسولؐ اللہ اس وجہ سے بے چین اور بے خواب ہیں تو حضرت عباس کے بندھن ڈھیلے کر دیئے گئے فرمایا۔ "پھر سبھی کو یہ رعایت دو" چنانچہ سب کے بندھن ڈھیلے کر دیئے گئے۔

سفر طائف

بانی اسلام آنحضرت ﷺ کو زندگی کے مختلف مراحل سے گزرنا پڑا۔ آپ پر اور آپ کے صحابہ پر طرح طرح کے انسانیت سوز مظالم کئے گئے۔ آنحضرت ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھائے۔ سر مبارک میں خاک ڈالی قتل کے منصوبے باندھے گئے۔ خدا کے حضور سجدہ ریز ہوئے تو اونٹ کی بچہ دانی لا کر رکھ دی۔ گلے میں پٹکا ڈال کر اتنی زور سے کھینچا کہ آنکھیں باہر آنے لگیں۔ اُحد کے میدان میں دندان مبارک شہید کئے گئے، شعب ابی طالب میں فاقوں سے مارنا چاہا۔ طائف کی بستی میں پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا۔ خود رسولؐ اللہ فرماتے ہیں لوگوں کا تشدد اس قدر بڑھا کہ میں شدت غم اور تھکاوٹ کی وجہ سے یہ بھی نہ جان سکا کہ میں کس طرف جا رہا ہوں۔ یہاں تک کہ ایک چٹان کی اوٹ میں کچھ ستانے کے لئے بیٹھ گیا وہاں پر جب میں نے اپنا سر اوپر اٹھایا تو دیکھا بادل سایہ کئے ہوئے ہیں اور اس میں جبرئیل ہیں۔ جبرئیل نے کہا کہ اللہ نے وہ تمام باتیں سن لی ہیں جو تیری قوم نے تجھے کہی ہیں اور جو تکالیف تجھے پہنچائی

ہیں۔ میرے ساتھ اللہ نے پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے تا کہ جو بھی تم اس قوم کے بارہ میں فیصلہ کرو وہ اس کو بجالاوے اور پھر پہاڑ کے فرشتے نے بھی مجھے سلام کیا اور کہا اے محمدؐ میں ملک الجبال ہوں۔ آپ مجھے جو بھی حکم دیں وہ میں بجالاؤں گا اگر آپ کہیں کہ ان دو پہاڑوں کو جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے۔ آپس میں ملا دوں اور اس کے درمیان رہنے والوں کو پیس دوں تو میں ایسا کروں گا۔ اس پر رسول خدا ﷺ نے پہاڑوں کے فرشتے کو کہا مجھے امید ہے کہ ان لوگوں کی نسل سے شرک سے بچنے والے اور خدائے واحد کی عبادت کرنے والے افراد پیدا ہوں گے۔ اس لئے میں ان لوگوں کو نیست و نابود کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

طائف کے سفر سے نہایت مظلومانہ حالت میں واپسی کے بعد بھی آپ کا دل اس قوم کی ہمدردی سے لبریز تھا اور نہایت درد کے ساتھ آپ نے یہ دعا کی۔

اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون

اے اللہ میری قوم کو ہدایت نصیب کر کیونکہ یہ لاعلم ہیں۔

پتھر برسانے والوں پر آپؐ نے رحمت کے پھول برسائے۔

اُحد کا میدان

اُحد کے میدان میں آپ کے چچا حضرت حمزہؓ کلغی لگا کر لڑ رہے تھے اور جس طرف جاتے دشمن کی صفوں کی صفیں پلٹ دیتے تھے۔ جب آپ شہید ہو گئے تو ابوسفیانؓ کی بیوی ہندہ نے نعش کے ناک کان کاٹ کر گلے کا ہار بنایا اور پیٹ چاک کر کے کلیجہ چبانا چاہا۔ جنگ کے بعد رسول اللہؐ اپنے چچا حمزہؓ کی نعش کے سرہانے آئے۔ لاش کا حلیہ بگڑا دیکھا تو آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور پروردگار عالم سے مخاطب ہو کر عرض کی اے اللہ اگر ان کی بہن اور اپنی پھوپھی صفیہ کا خیال نہ ہوتا تو حمزہ کی لاش یہیں پڑی رہنے دیتا۔ فضاؤں کے پرندے اور جنگل کے درندے حمزہ کا گوشت کھاتے۔ قیامت کے دن ان کے پیٹوں سے حمزہ کا حشر ہوتا اور میں عرض کرتا خداوند یہ سب کچھ تیری خاطر جھیلا۔

فتح مکہ

لیکن یہی ہندہ فتح مکہ کے موقع پر جب بیعت کرنے والی عورتوں میں چھپ کر بیعت کرنے آگئیں تو رسول اللہ نے فرمایا کہو کہ شرک نہیں کرو گی تو ہندہ بول اٹھی کیا اب بھی ہم شرک کریں گی جب ہمارے تین سو ساٹھ بت آپ کے خدا کے سامنے سرنگوں ہو گئے۔ آپ نے آواز سنی تو فرمایا کون۔ ہندہ اس نے کہا لیکن اب ہندہ وہ ہندہ نہیں بلکہ مسلمان ہو چکی ہے۔ رسول اللہ نے اس عورت کو بھی معاف کر دیا۔

حق یہ ہے کہ خدا کے فضل اور اس کی اٹل تقدیر اسلام کی تعلیم اور آنحضرتؐ کے حسن سلوک نے دشمنی کے دریا کے رخ بدل دیئے۔ بیگانے اپنے ہو گئے۔ کانٹے بکھیرنے والے پھول بکھیرنے لگے، گالیاں دینے والے دعائیں دینے لگے اور آپ کے خون کے پیاسے اسلام کے لئے خون دینے لگے۔ فتح مکہ کے موقع پر جب ظالموں کے کس بل نکل گئے دشمنان اسلام کانپتے ہوئے آنحضرتؐ کے سامنے آئے اور آپ نے پوچھا بتاؤ آج تم سے کیا سلوک کیا جائے۔ اب دشمن بے بس ہو چکا تھا۔ ظلم کرنے والے آج مظلوم کے رحم و کرم پر تھے۔ دس ہزار قدوسیوں کی میانوں میں تلواریں تڑپ رہی تھیں۔ اگر رسول اللہ چاہتے تو آج ان کے سرتن سے جدا کر دیتے اور مظلوموں کے سینے ٹھنڈے ہوتے لیکن رسول اللہؐ نے فرمایا:

فاذھبو لاتثریب ………

جاؤ آج تم پر کوئی گرفت نہیں۔ تم آزاد ہو۔

آپ نے اپنے نمونہ سے اپنی تعلیمات کے ذریعہ غرباء بے کس اور بے سہارا لوگوں کی خدمت کے ایسے اسلوب سکھائے کہ ان کو پڑھ کر روح وجد میں آجاتی ہے کہ کیسا عظیم تھا یہ رسول اور اپنی تمام تر عظمتوں اور رفعتوں کے باوجود کتنا منکسر المزاج، کتنا سادہ اور کتنا غریب نواز۔ فرمایا

کہ مجھے کمزوروں میں تلاش کرو۔ یعنی میں ان کے ساتھ ہوں اور ان کی مدد کر کے تم میری رضا حاصل کر سکتے ہو۔

بعض دفعہ آپ کے پاس ڈھیروں ڈھیر مال آتا۔ آپ اسے غریبوں اور محتاجوں میں بانٹ دیتے اور خود آپ نے ساری زندگی غریبانہ طور پر گزاری۔ یہ عظیم رسول جس کی خاطر تمام کائنات پیدا کی گئی ایک ایسی چٹائی پر سوتے ہیں کہ جب اٹھ کر بیٹھتے ہیں تو جسم مبارک چٹائی کی سختی کی وجہ سے نشانوں سے بھر جاتا ہے پھر آپ پر بہت سے ایسے وقت آئے کہ آپ کو فاقوں پر فاقے کرنے پڑے آپ خود فرماتے ہیں کہ مجھ پر تیس دن ایسے گزرے کہ میرے اور بلال کے لئے کوئی کھانا نہیں تھا جسے کوئی زندہ وجود کھا سکے سوائے معمولی سے کھانے کے جو بلال کی بغل کے نیچے آ سکتا تھا۔

آپ ہمیشہ غرباء کے حالات درست رکھنے کی کوشش کرتے اور ان کو سوسائٹی میں مناسب مقام دینے کی سعی فرماتے۔ آپ نے فرمایا شادی کی بدترین دعوت وہ ہے جس میں امراء کو بلایا جائے اور غرباء کو چھوڑ دیا جائے۔

یہودی کا جنازہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ کے ہمراہ تھے کہ ہمارے قریب سے ایک جنازہ گزرا۔ ہم اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور کندھا دینے کے لئے آگے بڑھے تو معلوم ہوا کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے۔ ہم نے رسول اللہ سے عرض کی کہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا موت ایک افسوسناک حادثہ ہوتا ہے جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو پسماندگان کی دلداری کے لئے بلاتمیز کھڑے ہو جایا کرو۔

اللہ تعالیٰ اس پاک وجود پر بے شمار رحمتیں نازل کرے اور ہمیں اس کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین

ماخوذ

دنیا کے بڑے بڑے سمندر

کرہ ارض کا 70.78 فیصد تری (سمندروں) پر مشتمل ہے تری کا حصہ سمندروں، بحیروں و خلیجوں پر مشتمل ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے سمندر مندرجہ ذیل ہیں۔

بحرالکاہل (Pacific Ocean)

☆کل رقبہ 166 ملین مربع کلومیٹر

☆زیادہ سے زیادہ گہرائی

(a) 10,924 میٹر (b)35,840 فٹ

☆اوسط گہرائی

(a) 4,280 میٹر (b)14,040 فٹ

☆بحرالکاہل کے جزیروں کی تعداد 30,000

☆بحرالکاہل کرہ ارض کا تقریباً ایک تہائی (1/3) رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔ اس طرح دنیا کے کل خشکی کے رقبے سے زیادہ رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔ جبکہ بحرالکاہل تری کے تقریباً نصف (50%) رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

☆بحرالکاہل دنیا کے تمام سمندروں سے گہرا سمندر ہے۔ اس کی 16 کھائیاں 21 ہزار فٹ سے زیادہ گہری ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی گہری کھائی ماریانہ (Marina Trench) جو کہ 10,924 میٹر (35,840 فٹ) گہری ہے۔ بحرالکاہل میں واقع ہے۔ جبکہ دوسری گہری کھائی ٹونگا (Tonga) 10,800 میٹر (35,433 فٹ) جزائر ٹونگا کے قریب واقع ہے۔

بحراوقیانوس (Atlantic Ocean)

☆کل رقبہ (a) 82 ملین مربع کلومیٹر (b)32 ملین مربع میل

☆زیادہ سے زیادہ گہرائی (a) 8,605 میٹر (b)28,231 فٹ

☆اوسط گہرائی

(a) 3,600 میٹر (b)11,810 فٹ

☆بحراوقیانوس دنیا کا دوسرا بڑا سمندر ہے۔ جس کا رقبہ بحرالکاہل کا تقریباً نصف جبکہ تری کا 24 فیصد رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆بحراوقیانوس دنیا کا دوسرا گہرا سمندر ہے۔ بحراوقیانوس کی 5 کھائیاں 20 ہزار فٹ سے زیادہ گہری ہیں۔ جبکہ پورٹو ریکو کی کھائی (Puerto Rico Trench) کی گہرائی 8,605 میٹر (28,605 فٹ) ہے۔

☆گرین لینڈ سب سے بڑا جزیرہ ہے جس کا رقبہ 8 لاکھ 40 ہزار مربع میل ہے۔ اس طرح گرین لینڈ نہ صرف بحراوقیانوس بلکہ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔

بحرہند (Indian Ocean)

☆کل رقبہ (a) 73 ملین مربع کلومیٹر (b)28 مربع میل

☆زیادہ سے زیادہ گہرائی (a) 7,725 میٹر (b)25,344 فٹ

☆اوسط گہرائی (a)3,890 میٹر (b)12,762 فٹ

☆بحرہند دنیا کی تری (Ocean) کا 20 فیصد رقبہ گھیرے ہوئے ہے اور اس طرح بحرالکاہل اور بحراوقیانوس کے بعد دنیا کا تیسرا بڑا سمندر ہے۔

☆بحرہند کا بیشتر حصہ جنوبی نصف کرے میں واقع ہے اس طرح براعظم آسٹریلیا (مشرق) افریقہ (مغرب) براعظم ایشیا (شمال) اور براعظم انٹارکٹکا (جنوب) کے درمیان گھرا ہوا ہے۔

☆جاوا انڈونیشیا کی کھائی (Java Trench) بحرہند کی سب سے گہری کھائی ہے جس کی گہرائی 7,725 میٹر (25,344 فٹ) ہے۔ بحرہند کی 5 کھائیاں 20 ہزار فٹ سے زیادہ گہری ہیں۔

بحرمنجمد شمالی (Arctic Ocean)

☆کل رقبہ (a) 14 ملین مربع کلومیٹر 5.4 (b) ملین مربع میل

☆زیادہ سے زیادہ گہرائی (a) 5,450 میٹر (b)17,880 فٹ

☆اوسط گہرائی (a)1,300 میٹر (b)4,300 فٹ

☆بحرمنجمد شمالی دنیا کا سب سے چھوٹا سمندر ہے۔ جو بحرہند اور بحراوقیانوس کے رقبے کے پانچویں حصے (20%) کے برابر ہے۔

☆دنیا کے بہت سارے سمندری علوم کے ماہرین بحرمنجمد شمالی کو بحراوقیانوس کا حصہ تصور کرتے ہیں کیونکہ اس کا 80 فیصد پانی بحراوقیانوس کے ساتھ مخلوط (mix) ہوتا ہے۔

☆بحرمنجمد شمالی خشکی میں گھرا ہوا سمندر ہے۔ جو رشین فیڈریشن۔ ناروے۔ گرین لینڈ۔ کینیڈا اور الاسکا کے درمیان گھرا ہوا ہے۔

☆دریائے اوب (ob)، دریائے ینسی (Yenisey) دریائے لینا (Lena) براعظم ایشیا جبکہ دریائے میکنزی (Mackenzi) براعظم شمالی امریکہ کی طرف سے بحرمنجمد شمالی میں گرنے والے اہم دریا ہیں۔

☆بحرمنجمد شمالی کی سردیوں میں تمام سطح منجمد رہتی ہے۔ اس کی حدود قطب شمالی کے گرد اگرد دائرہ قطب شمالی تک ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118196 میں زویا خلیل

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 6 گلی نمبر 6 جہانگیر پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زویا خلیل گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ڈوگر ولد ولی محمد گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118197 میں امتہ القدوس

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9 گلی نمبر 6 جہانگیر پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ڈوگر ولد ولی محمد گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118198 میں عطیۃ الحیٔ

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9 گلی نمبر 6 جہانگیر پارک لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الحیٔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ڈوگر ولد ولی محمد گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118199 میں محمد امین

ولد عنایت اللہ قوم کھوکھر پیشہ پینشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 107 الشّمس بلاک باٹا پور لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔گھر برقبہ 75 لاہور مالیتی -/20,00,000 پاکستانی روپے۔2۔پلاٹ 10 مرلہ دارالیمن -/3,25,000 پاکستانی روپے۔3۔پلاٹ 10 مرلہ لاہور مالیتی مبلغ -/15,00,000 پاکستانی روپے۔4۔موٹر سائیکل مالیتی مبلغ -/5,000 پاکستانی روپے۔5۔کیش مبلغ -/3,50,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/49,681 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پینشین مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/66000 پاکستانی روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امین گواہ شد نمبر 1 محمد نادر اقبال ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد ولد محمد نعیم

مسل نمبر 118200 میں حکیم طارق محمود نصر اللہ

ولد حکیم محمد نصر اللہ قوم راجپوت پیشہ حکمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 15/A شالامار ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستانبقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔گھر 1 کنال شالیمار ٹاؤن لاہور مالیتی...... پاکستانی روپے۔2۔زرعی زمین 4 کنال ہانڈو گجر لاہور مالیتی -/16,00,000 پاکستانی روپے۔3۔پلاٹ برقبہ 10 مرلہ دارالرحمت مالیتی -/25,00,000 پاکستانی روپے۔ 4۔پلاٹ برقبہ 10 مرلہ لاہور کینٹ مالیتی -/35,00,000 پاکستانی روپے۔5۔فلیٹ لاہور مالیتی -/3,50,000 پاکستانی روپے۔6۔کیش مبلغ -/1,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حکیم طارق محمود نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 اسلام احمد شمس ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 جواد منیر ولد بدر منیر

مسل نمبر 118201 میں زین احمد سدھو

ولد چوہدری عبدالمنعم سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 گلی نمبر 4 فیصل پارک لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-07-2014 ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زین احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر ورک۔گواہ شد نمبر 2 سجیل احمد مبشر ولد مبشر احمد طاہر۔

مسل نمبر 118202 میں جعفر بلال

ولد بلال احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 3 گلی نمبر 3 علی پارک شاہدرہ لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جعفر بلال۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر۔گواہ شد نمبر 2 وجیہ اللہ ولد انعام اللہ۔

مسل نمبر 118203 میں منصور احمد

ولد منورالدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 7 پمپ والا بازار رچنا ٹاؤن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہّ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 منورالدین ولد صدرالدین۔گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد منورالدین۔

مسل نمبر 118204 میں سید منور احمد شاہ

ولد سید احمد زمان شاہ قوم...... پیشہ انجینئرنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 114-1C1 ٹاؤن شپ لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید منور احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 1 سید فرخ حفیظ ولد سید عزیز احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن۔

مسل نمبر 118205 میں سید ارتضٰی گیلانی

ولد سید منور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 114-1C1 ٹاؤن شپ لاہور ضلع وملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید ارتضٰی گیلانی۔گواہ شد نمبر 1 سید فرخ حفیظ ولد سید عزیز احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد شاہ ولد سید احمد زمان شاہ۔

مسل نمبر 118206 میں نسیم مطلوب

زوجہ مطلوب الٰہی شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن N-380 سمن آباد لاہور ضلع وملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery Gold 14Tola Pakistani Rupee7112200۔اس وقت مجھے مبلغ 14000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت Rent House مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نسیم مطلوب۔گواہ شد نمبر 1 ارسلان انور خان ولد انور احمد۔گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن۔

مسل نمبر 118207 میں نبیل احمد

ولد نعیم احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 438-B فیصل ٹاؤن ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہو
ش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-05-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 سجیل احمد ولد نعیم احمد۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

(1)

تقریب آمین

مکرم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد کے ایک طفل عزیزم تاشف جاوید ابن مکرم اجمل جاوید صاحب کی تقریب آمین مورخہ 4 جنوری 2015ء کو منعقد ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق اس کی دادی مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ عزیزم، مکرم جاوید اقبال صاحب آف واپڈا کا پوتا اور مکرم احمد خان گلشن صاحب سابق کارکن نظارت علیاء مقیم لندن کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹنچ بھاٹہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالمجید اختر صاحب صدر حلقہ سید پوری گیٹ مورخہ 30 جنوری 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ عرصہ 14 سال بطور صدر حلقہ خدمت کی توفیق ملی۔ اسی روز بعد نماز جمعہ بیت الحمد مری روڈ میں کثیر احباب نے نماز جنازہ ادا کی۔ یکم فروری 2015ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم محمد عارف بشیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ نصرت مجید صاحبہ صدر لجنہ حلقہ سید پوری گیٹ راولپنڈی، ایک پوتا، دو پوتیاں، چار نواسے، پانچ نواسیاں اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن کو مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت چوکیدار

نظامت جائیداد کو بیرون از ربوہ ایک عدد گیسٹ ہاؤس میں کیئرٹیکر/چوکیدار کی ضرورت ہے جو کہ کل وقتی ہوگا۔ تعلیمی معیار کم از کم میٹرک ہونا چاہئے۔ سنگل رہائش دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست مع میٹرک سرٹیفکیٹ امیر/صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ فوری دفتر ہذا بھجوادیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تقریب آمین

مکرم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد کے ایک طفل سفیر احمد ولد مکرم طارق محمود صاحب کی تقریب آمین مورخہ 15 جنوری 2015ء کو بعد از نماز مغرب احمدیہ بیت الذکر مانگٹ اونچا میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے عزیزم سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق مربیان کرام کو حاصل ہوئی۔ عزیزم سفیر احمد مکرم محمد اسحٰق صاحب کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی عزیزم کو احسن رنگ میں قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ ناصرہ حمید صاحبہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خاوند محترم آغا حمید اللہ خان صاحب المعروف سندھی سابق صدر لاڑکانہ مورخہ 14 دسمبر 2014ء کو بقضائے الٰہی بعمر 83 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم بڑے پرجوش، نڈر، مہمان نواز، غرباء کے ہمدرد اور مالی قربانی میں پیش پیش رہتے تھے۔ کٹھن حالات میں ہمیشہ نظام جماعت کی راہنمائی میں سینہ سپر رہے۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم کلیم اللہ خان بابر صاحب ربوہ، مکرم سلیم اللہ خان بابو صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ منصورہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم بریگیڈیئر طاہر احمد صاحب کینیڈا اور مکرمہ محمودہ عقیل صاحبہ اہلیہ مکرم عقیل احمد صاحب اسلام آباد چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل لاہور میں ہیں۔ روزنامہ الفضل کے بارے میں معلومات چندہ الفضل اور اشتہارات وبقایاجات کی ادائیگی اور اخبار نہ ملنے کی شکایات کے سلسلہ میں اس نمبر پر: 0334-4041975 رابطہ فرماویں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بارہ سال بعد ولادت

حضرت خلیفۃ المسیح کی دعا کا معجزہ

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ زوجہ مکرم عامر محمود صاحب آف شیفیلڈ یوکے کو شادی کے 12 سال بعد مورخہ 9 فروری 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام ناجیہ محمود عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی صاحب مرحوم واقف زندگی کی نسل سے اور مکرم ناصر احمد اعوان صاحب دارالیمن کی پوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ انعام پیارے آقا ایدہ اللہ کی محض دعاؤں سے عطا فرمایا ہے۔ دو سال قبل یوکے ہجرت کے بعد پیارے حضور سے ملاقات کے دوران جب بیٹی نے حضور سے دعا کی درخواست کی تو حضور نے علاج کے بارے میں دریافت فرمایا۔ بیٹی نے عرض کی کہ حضور ڈاکٹرز اب علاج سے مایوس نظر آتے ہیں۔ وہ IVF کا مشورہ دے رہے ہیں۔ جس پر حضور نے فرمایا کروالیں۔ چند ماہ بعد ایک اور ملاقات میں حضور کے IVF کے متعلق دریافت فرمانے پر بیٹی نے بتلایا کہ نام رجسٹرڈ کروادیا ہے۔ باری کا انتظار ہے۔ حضور نے فرمایا: اللہ فضل فرمائے کروالیں۔ تیسری ملاقات پر جب IVF کروانے کی بات ہوئی تو حضور نے کچھ لمحے توقف فرمایا اور پوچھا۔ ہومیوپیتھی استعمال نہیں کررہی ہو؟ ڈاکٹر وقار سے دوائی لیں۔ تیسری ملاقات کے بعد بیٹی نے حضور سے ملاقات کی جب روئیداد اپنی والدہ کو سنائی اور بتلایا کہ میرے پاس تو ڈاکٹر وقار صاحب کی دوائی کی صرف دو تین خوراکیں ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ برکت کی خاطر فوراً لے لو۔ حضور انور کی دعاؤں کے نتیجہ میں IVF کے بغیر ہی اللہ تعالیٰ کے فضل کا نزول ہوا اور میری بیٹی کو خدا نے اولاد عطا فرمائی۔ اس دوران حضور انور ادویات اور ان کے استعمال کے بارے میں رہنمائی فرماتے رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ کا حامی و ناصر ہو، صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ضرورت کارکن

ادارہ الفضل کو اخبار کی تقسیم کیلئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے ملازمین کی ضرورت ہے۔ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد درخواست جمع کرائیں۔ یا خاکسار سے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 047-6213029

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ از صفحہ 1 داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 7,8 جون 2015ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4 جون 2015ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 10 جون 2015ء کو ادارہ میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 11 جون کو ادارہ میں ہوگی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کے لئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ ترکہ مکرم اصغر علی صاحب)

مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم اصغر علی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے قطعہ نمبر 01 بلاک نمبر 04 محلّہ دارالعلوم شرقی رقبہ 10 مرلہ 148 مربع فٹ میں سے 2 مرلہ 173.125 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:۔

1۔ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم چوہدری عطاء الصبور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ چوہدری سائرہ علی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم چوہدری نعمان علی صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم چوہدری فیضان علی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

معلوماتی خبریں
ملکی اخبارات میں سے

دنیا کے جگمگاتے شاہکار

اوروہ یا قطبی روشنیاں سویڈن

اوروہ آسمان پر مختلف رنگوں کی روشنیوں کے قوس قزح کو کہا جاتا ہے۔ قطب شمالی کے قریبی علاقوں میں رات کے وقت آسمان چمکدار سبز، سرخ، نیلی اور زرد رنگ کی روشنی سے دمک اٹھتا ہے بلکہ کئی بار تو اسے سکاٹ لینڈ کے جنوب تک بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ سویڈن کا علاقہ ابیسکو کا اوروہ سکائی سٹیشن پہاڑیوں سے گھرا ہوا ہے اور یہاں سے آسمان کا نظارہ بہت صاف ہوتا ہے اور آلودگی نہ ہونے کے برابر ہے، خاص طور پر موسم سرما کی طویل راتیں وہاں بکھرنے والی انوکھی روشنیوں کو دیکھنے کا بہترین وقت ہوتا ہے۔

مارفا لائٹس، امریکا

امریکی ریاست ٹیکساس میں واقع صحرا چی ہووا کے اوپر جگمگاتی روشنیاں کسی کو بھی مسحور کر سکتی ہیں۔ یہ روشنیاں فضا میں گردش کرتی ہیں اور عموماً یہ سفید، زرد، نارنجی یا سرخ ہوتی ہیں مگر کئی بار سبز اور نیلی روشنیاں بھی دیکھنے میں آئی ہیں جن کو دیکھنے آنے والوں کیلئے مقامی حکام نے ایک پلیٹ فارم تیار کیا ہے جہاں سے اس کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔

لالٹین فیسٹیول، چین

چینی عوام لالٹینوں کا فیسٹیول ایک ہزار سال سے مناتے چلے آ رہے ہیں جس کی مختلف اقسام ہیں جس میں صدیوں کے دوران مختلف روایات شامل ہوتی رہی ہیں۔ چین میں ہر نئے قمری سال کی ابتداء پر پندرہ تاریخ کو لالٹین فیسٹیول کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس کے دوران ملک بھر میں گلیاں مختلف شکلوں اور سائز کی لالٹینوں سے جگمگانے لگتی ہیں، جس میں روایتی سرخ رنگ کی گول لالٹین سے لے کر ڈریگن کی شکل کی لالٹینیں بھی شامل ہوتی ہیں۔

آدھی رات کا سورج، ناروے

ناروے کے علاقے سوال برگ میں سردیوں کی راتیں بہت طویل اور تاریک ہوتی ہیں مگر موسم بہار میں 15/اپریل سے 26/اگست تک یہاں نصف شب تک آسمان پر سورج جگمگاتا رہتا ہے اور اس دوران سورج کبھی غروب نہیں ہوتا بس کچھ دیر کیلئے نظروں سے اوجھل ہوتا ہے مگر اس کی روشنی فضا میں جھلملاتی رہتی ہے۔

لاتعداد ستارے، نمیبیا

نمیبیا کا نمیب رینڈ نیچر ز ریزرو واقعی بہت زیادہ تاریک مقام ہے اور یہی وجہ ہے کہ جگمگاتے ہوئے ستاروں کو دیکھنے کے لئے مثالی مقام ہے جس کے لئے یہاں انٹرنیشنل ڈارک سکائی ریزرو کو بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ جنگلی حیات کیلئے لاکھوں ایکڑ رقبے پر پھیلے اس علاقے میں رات کو آسمان ستاروں سے بھر جاتا ہے یہاں تک کہ تاریکی کا نام ونشان تک نظر نہیں آتا جو دیکھنے والوں کو دنگ کر کے رکھ دیتا ہے۔

جگمگاتی مچھلیاں، جاپان

جاپان کے ٹویاما بے نامی ساحل پر پہنچ کر لگتا ہے کہ جیسے سمندر میں کوئی بہت بڑی تقریب ہو رہی ہے۔ اس مقام پر ہر سال مارچ سے مئی کے دوران ساحل پر سمندری پانی جگمگانے لگتا ہے اور اس کی وجہ ہے وہاں آنے والی فائر فلائی سکوئیڈ نامی مچھلی۔ جو صرف سات سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے مگر یہاں ان کی تعداد ان ایام کے دوران لاکھوں میں پہنچ جاتی ہے اور ان کے جسموں سے پھوٹنے والی روشنیاں اس منظر کو دلکش بنا دیتی ہیں۔

فلوریسنٹ میوزیم، نیدرلینڈ

نیدرلینڈ کے شہر ایمسٹرڈیم میں دنیا کا پہلا اور اپنی طرز کا منفرد فلوریسنٹ آرٹ پر مبنی میوزیم ہے جہاں جانے والے افراد کو زیرزمین بیک لائٹ انک سے تیار کی گئی تصاویر دیکھنے کا حیرت انگیز تجربہ ہوتا ہے (ایسا رنگ جو اندھیرے میں جگمگاتا ہے) مختلف شکلوں کی یہ تصاویر ذہن گھما دیتی ہیں۔

جگنوؤں کا غار، نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ کے نارتھ آئی لینڈ میں واقع وائیٹومو نامی غار میں رات کو قدم رکھتے ہی ہر شخص دنگ رہ جاتا ہے جس کی وجہ جگنوؤں کے باعث وہاں کے در و دیوار سے پھوٹتی روشنی ہوتی ہے جو سفید و سبزی مائل رنگت کے باعث آنکھوں کو لبھاتی ہے۔ اس غار میں کشتی کے ذریعے سفر کرنا کسی پریوں کے دیس میں گھومنے کی طرح کا تجربہ ہوتا ہے کیونکہ یہاں کی دیواروں کو دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ ستاروں کی کہکشاں ہیں۔

نیون لائٹس۔ امریکا

ناسا کے مطابق امریکی شہر لاس ویگاس دنیا میں سب سے روشن مقام ہے۔ اس کی وجہ وہاں کی عمارات میں اربوں بلبلوں کا جگمگانا ہے اور ایک اندازے کے مطابق وہاں لگی نیون لائٹس کو اگر ایک سیدھ میں لٹایا جائے تو وہ 15 ہزار میل تک پھیل جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کی جگمگاتی شاہراہیں کسی کی بھی آنکھیں چندھیا دیتی ہے۔

روشنیوں کا تہوار، جرمنی

جرمن شہر برلن اپنے روشنیوں کے تہوار کی بناء پر دنیا بھر میں جانا جاتا ہے، ہر سال اکتوبر میں دس روز تک جاری رہنے والے میلے کے دوران تھری ڈی کے ذریعے روشنیوں کو پیش کرنے کا انداز دنیا میں کہیں نظر نہیں آتا۔ یہاں شام سات بجے سے نصف شب تک عمارات کو مصورانہ انداز میں مختلف لائٹس سے ایسا جگمگایا جاتا ہے کہ دیکھنے والوں کو اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آتا اور یہ کسی خاص علاقے کی بات نہیں پورے شہر کا منظر ہوتا ہے بس گھومنے کی ہمت چاہئے ہوتی ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 15 جنوری 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔فروری

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:54

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 فروری 2015ء

7:25 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کا دورہ Lord Provost 7 مارچ 2009ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

بلند ترین مینار کی تعمیر

الجزائر کے شمالی ساحل پر ایک وسیع مسجد میں دنیا کے بلند ترین مینار کی تعمیر ہو رہی ہے۔ اس کے معماروں کے مطابق رقبے کے لحاظ سے یہ افریقہ کی سب سے بڑی مسجد ہوگی۔ دنیا کا بلند ترین یعنی 265 میٹر کا مینار تعمیر ہوگا۔ اسے بحیرہ روم میں موجود ایک آبی سیرگاہ سے دوراہوں کے ذریعے منسلک کر دیا جائے گا۔ اس کی تعمیر ایک چینی کمپنی کر رہی ہے۔ اس پر ایک سے ڈیڑھ ارب ڈالر اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اس کی تعمیر 2016ء تک مکمل ہو جائے گی۔

(روزنامہ دنیا 28 جنوری 2015ء)

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

تبدیلی ایڈریس
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ سے
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ
047-6212762
/servisshoespointrabwah

FR-10

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES

Science	Engineering	Management
Medicine	Economics	Humanities

Get 18 Months Job Search Visa After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply

Consultancy+ Admission+Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany
Office: +4979405035030, Fax: +4979405035031, Mob: +4917656433243
Email: info@erfolgteam.com Skype: erfolgteam, Web: www.erfolgteam.com